



رونلگ آف دی چیئر

کل کے اجلاس میں میری طرف سے کیے گئے کچھ الفاظ کی غلط تشریح کی گئی۔ میرا مقصد کسی کی دل آزاری کرنا نہیں بلکہ (اشاروں سے) یہ کہنے کی کوشش کی کہ گاڑی کے ہارن کی طرح اونچا اونچا بول کر ایوان کی کاروائی پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ میں ایک دفعہ پھر اس بات کو واضح کر دوں کہ میرا مقصد بالکل کسی کی دل آزاری نہیں تھا لیکن میں پھر بھی سیکرٹریٹ کو ہدایت کرتا ہوں کہ ان الفاظ کو کاروائی سے حذف کر دیا جائے۔

ساتھ ہی ساتھ میں یہ بھی واضح کر دوں کہ شور و غل اور آواز اونچی کر کے ایوان کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی، یہ سلسلہ کافی عرصے سے چل رہا ہے جب بھی ایوان میں کسی سنجیدہ مسئلے پر بات ہو یا کاروائی کی جا رہی ہو تو اپوزیشن کے کچھ ممبران تمام پارلیمانی روایات کو بالائے طاق رکھ کر اس ایوان کے تقدس کو پامال کرتے ہیں اور چیئر کو غیر مؤدبانہ انداز میں مخاطب کرنا اس کے اختیار کو چیلنج کرنا اور ایوان کی کاروائی میں مداخلت ہونا ان کا وطیرہ بن چکا ہے۔

کل کی کاروائی میں اپوزیشن کے تین ممبران نہ صرف نامناسب الفاظ کا استعمال کیا بلکہ ان کا طرز کسی بھی طرح ممبر پارلیمان کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتا۔ اس سلسلے میں رولز 13، 245 اور 246 مجھے کاروائی کا اختیار دیتے ہیں جس میں اراکین کو انخلاء، رکن کی معطلی شامل ہے۔ لیکن میں اپنے اختیارات کو استعمال نہ کرتے ہوئے اس امید کے ساتھ آگے بڑھنا چاہوں گا کہ لیڈر آف دی ہاؤس اور لیڈر آف دی اپوزیشن اس ہاؤس کے تقدس اور حرمت کو برقرار رکھنے میں میری مدد اور رہنمائی فرمائیں گے اور مل بیٹھ کر ان تمام مسائل کا حل نکالا جائے گا اور سب سے ضروری ایسے ممبران جو بارہا ایوان کے ماحول کو خراب کرتے ہیں ان سے باز پرس کی جائے گی اور ایوان کو یقین دہانی کرائی جائے گی کہ مستقبل میں ایسے واقعات نہیں ہوں۔

میں نے کل بھی رونلگ دی اور آج میں دوبارہ اس کا اعادہ کرتا ہوں کہ کل کے ایجنڈا پر آئٹم نمبر 22 پر حکومت نے اعتراض اٹھایا کہ وہ آئین کے آرٹیکل 74 سے متصادم ہے ایسے حالات میں جب تک یہ آئینی مسئلہ حل نہ ہو میں اس بل کو ڈیفرفر کرتا ہوں اور یہ واضح کرتا چلوں کہ اس پروونلگ نہیں کی جاسکتی تھی اسی وجہ سے گنتی کا رزلٹ اناؤنس نہیں کیا گیا۔

(سینئر سیدال خان)

قائم مقام چیئر مین سیٹ